مرثیہ دیگر

کرتی ہین بانو یہ زاری یارسول
مرچلی ہے غم کی ماری یارسول
اب سکینہ بھی تمھاری یارسول
باپ بن باباکی پیاری یارسول

کسطرح سے کہو تو بہلاؤن اُسے
ہو سمجھ اسمین تو سمجھاؤن اسے
باپ کید ھر ہے جو دکھلاؤن اُسے
یہ تو نادان ہے بچاری یارسول

دیکھ حال اُسکا جگر ہیرا پھٹنا
ان نے جسکے پاؤن کا کھٹکا سُنا
رات رو رو کر مین اپنا سر دھنا
اُس کو باباکہ پکاری یارسول

گر اُسے نیند آکے جاتی ہے اچپٹ
جاے ہے رو رو کے اسکا دم پلٹ
ہاے بابا ہاے بابا پھر ہے رٹ
رات یون کٹتی ہے ساری یارسول

مجھسے کہتی ہے کبھو ہو بیقرار
پر کبھی روتی ہے ایسا ڈھاڑ مار
ہان کہین تو جاکے باباکو پکار
خون دل ہوتا ہے جاری یارسول

کہتی ہون ٹک چپ ہو بابا آئیگا
ہاے کب بھول اسکے دلسے جائیگا
بی بی کی خاطر کھلونے لائیگا
مین تو اب پھسلا کے ہاری یارسول

باپ کو دیکھے گی یہ روز جزا
دل ہواہے آس اس سے بھی مرا
جھوٹی باتین مین بناؤن تا کجا
دیکھ اسکی بیقراری یارسول

اسکو تسکین دون مین لیجا کر کدھر
باپ کا اسکو دکھا دیتے ہین سر
رونے سے ذرہ بھی تھمتی ہے اگر
لاکے یہ ملعون ناری یارسول

جتنا کہتی ہون کہ اسکو مت دکھاؤ
ڈر خدا کا بھی تو اپنے دلمین لاؤ
سرکو اسکے باپ کے اس سے چھپاؤ
کون سنتا ہے ہماری یارسول

چند روز اسکا رہیگا گر یہ حال
باپ کا غم جان کا اسکی ہے کال
پھر نہین جینے کا اسکے احتمال
اسکو ہے اب دم شماری یارسول

اکبر و اصغر سے ہو بیٹھی نراس
میرے سامی کی یہی اک تھی ہے پاس
عابد بیمار کی ہے کس کو آس
رہگئی ہے یادگاری یارسول

یہ ستم اور ظلم مین کب تک سہون
جی مین آتا ہے کہین جا مر رہون

ایک دکھ ہو دل پہ تو اسکو کہون
زخم ہے کاری پکاری یا رسول

کھا گئی شمشیر اکبر سا جوان
طوق عابد کے گلے کے درمیان
تیر کا طعمہ ہوئی اصغر کی جان
جسم سے اُسکے بھی جاری یا رسول

پانی کی رہ ظالمون نے بند کی
روح میرے شوہر و فرزند کی
ہات پانی تو نہ ان کی بند کی
تن سے پیاسی ہی سدھاری یا رسول

آدم و حیوان سے لیکر تا بہ مور
پانی دنیا مین بہت شیرین و شور
پیتے ہین پانی گرو دان در گرو در
نے انھین میٹھا نہ کھاری یا رسول

یہ ترے فرزند پر ہو ظلم دہر
دیکھتی ہون گر کہین پانی پہ لہر
جائے وہ دنیا سے پیاسا ہائے قہر
لگتی ہے مجکو کٹاری یا رسول

کیا کرون بیٹی کی شادی سے سخن
تھی سہاگ اپنے کی کہلا کر دلھن
بھرے لوہو سے دھری کو پالکین
تخت چڑھتے ہی اتاری یا رسول

بیٹی کو دولھن کہین ہو بیاہ جب
اُسی مصحف نے کیون شادی کی شب
اس دولھن کو بیوہ زن کہتے ہین سب
کی خدا اس سے سازگاری یا رسول

دلہن سمدھن کیا نہ کہتی ہووے گی
بدشگون کہکہ بہو کو روئے گی
لال سا بیٹا جو اپنا کھوئے گی
کسطرح کی ہے یہ خواری یا رسول

تو یہی بہتر کہ مین بھی اب مرون
معذرت قسمدن مین سمدھن کی کرون
ایک دکھ جو ہووے تو اسکو بھرون
بانو کی غمگساری یا رسول

رات دن اس غم سے مین سوتی نہین
اس مصیبت بیچ کب ہوتی نہین
کس گھڑی مین بیٹھی روتی نہین
حال ہے مجھپر یہ طاری یا رسول

نوحہ ان کرتی تھی جب بانو یہ بین
پیٹ سر کا ہے کہتی تھی واحسین
تھا عجب ارض و سما مین شور و شین
گاہ رو رو کر پکاری یا رسول

مرثیہ دیگر

کرنے مجنون حسین و دل عالم وادی
اسنے صحرا مین خلق کے ہو کر ہادی
اشک کی فوج ہے زنجیر بہ از فولادی
چشم سے تابقدم راہ اُسے بتلا دی